رحمن اور رحیم کیا عرب کے قدیم دیوتاوں کا نام تھا

ڈاکٹر شاھد بشیر چوھدری

حقیقت یہ ہے کہ یہاں تک کہ 'اللہ' کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا لقب، رحمن (رحمٰن) اسلام کی آمد سے پہلے ہی جنوبی عرب میں جانا جاتا تھا، اور چاند کے دیوتا کی نشاندہی کرتا تھا، جسے جزیرہ نما عرب کے لوگ بھی کبھی کبھار 'اللہ' کے متبادل کے طور پر سمجھتے یا استعمال کرتے تھے۔ قرآن نے رحمن کا ذکر کیا ہے، مثال کے طور پر سورہ 43:19 میں، جسے زیادہ تر مترجمین نے خدا یا اللہ کا نام دیا ہے، کیونکہ انہوں نے ان دو جنوبی عرب چاند دیوتاؤں میں کوئی فرق نہیں پایا۔(وَجَعَلُوا الْمَلَآئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ)اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے عبادت گزار ہیں عورتیں قرار دے لیا۔ کیا ان کی پیدائش کے موقع پر یہ موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی لکھ لی جائے گی

مسلمان جس طاقت کو اس کائنات کا خالق سمجھتے ہیں اس کو "اللہ" کہتے ہیں جب کہ رحمن اور رحیم اس کی صفات ہیں مگر اس آیت میں اس کی صفت ہی اس کی ذات ہے جو اس بات کی دلالت کرتی ہے کہ اس دور یا اس سے پہلے کوئی ایسا خدا وجود رکھتا تھا جس کو اھل عرب پوجا کرتے تھے اور اس کا نام "رحمن" تھا -
۲۱۰۸ میں دو محققین ،ایم اے الحج اوراے اے فقاس نے جنوبی عرب کا گرافیٹو نوشتہ(graffito inscription(جو قدیم سبائی زبان کی ایک چھوٹی سی شکل میں بنا اور ممکنہ طور پر چھٹی صدی کا ہے، یمن کے "دھلے " کے علاقے میں کوہ دبوب کے مشرقی چوٹی کے اوپر کندہ کیا ہوا پایا گیا ہے

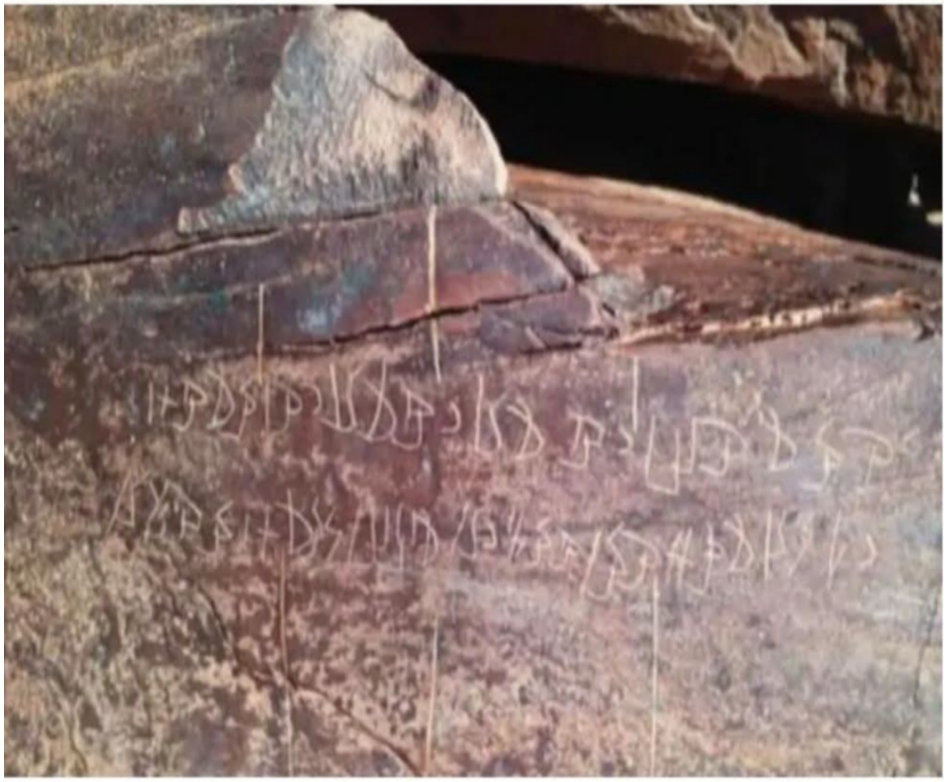

A rock inscription of Bismillah on a South Arabian mountain, Jabal Dabub

اس کو جو عربی ترجمہ کیا گیا ہے وہ کچھ یوں ہے
"بسم اللہ الرحمن

ارحمنا رب السموات

ارزقنا من فضلک

و آترنا مخّہ سکمت ایامنا

"اردو ترجمہ"

اللہ کے نام سے، رحمن
اے آسمانوں کے مالک ہم پر رحم فرما
اپنے فضل سے ہمیں راضی کر
اور ہمیں اپنے دنوں کے اختتام/تحفے میں اس کا نچوڑ عطا فرما

اس رحمن کا ذکر بائیبل میں بھی موجود ہے

درخواست-درخواست، "اے آسمانوں کے مالک، ہم پر رحم کر" زبور 123:3 میں بائبل کے اس فقرے سے مشابہت رکھتی ہے "اے رب، ہم پر رحم کر، ہم پر رحم کر"۔ اسی طرح، "ہمیں اپنے دنوں کے آخر میں اس کا نچوڑ عطا کرنے" کی درخواست بھی زبور کے ایک اور حوالے کا حوالہ ہو سکتی ہے، جہاں قاری پوچھتا ہے "لہذا ہمیں اپنے دنوں کی گنتی کرنا سکھائیں، تاکہ ہم حکمت کا دل حاصل کر سکیں" (زبور 90:12) رب السماوات کا مخصوص جملہ بھی قرآن سے معلوم ہوتا ہے (رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رب السماوتی واللعارضی، ق 19:65)

دونوں اصطلاحات "اللہ" جو قبل از اسلام شمالی عرب میں ایک توحید پرست خدا کا مناسب نام تھا، اور "رحمن"، جو جنوبی عرب کے ایک توحید پرست خدا کا مناسب نام تھا، یہ نوشتہ ایک ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے جس کا نتیجہ ان کے سیاسی اتحاد کی علامت کے لیے متعدد عرب قبائل کے درمیان اتحاد سے ہوا تھا۔

رحمن (مسند: 𐩣𐩮𐩥𐩲 rḥmnn، "رحمن") ایک خصوصیت اور اسم تھا جو بنیادی طور پر ایک واحد، توحید پرست خدا کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا جب چوتھی سے چھٹی صدی تک جنوبی عرب

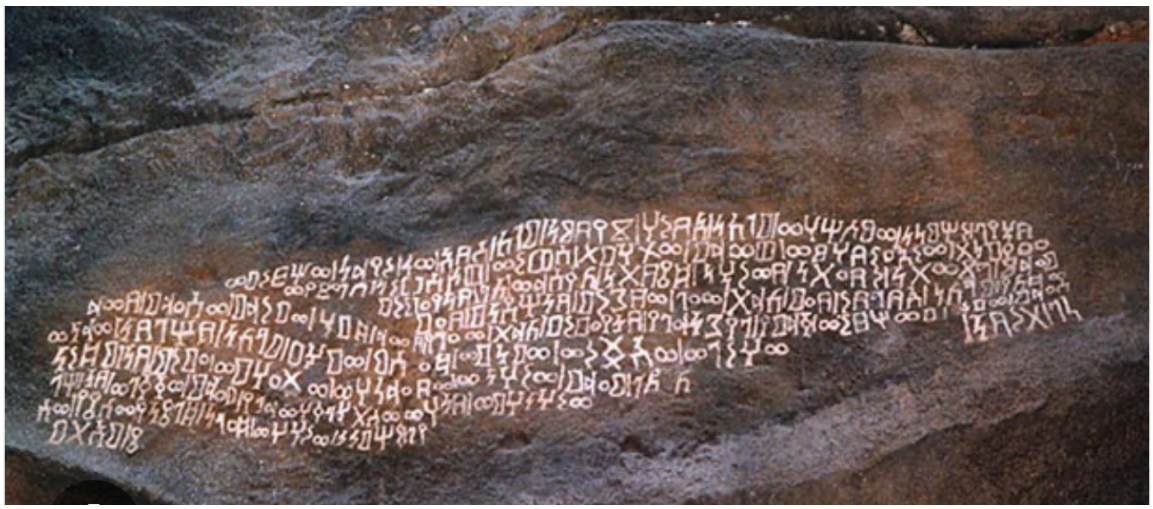

(اس سے پہلے یہ اصطلاح شامی عرب میں شروع ہوئی تھی)کے ہمیرائٹ بادشاہت نے یہودیت میں تبدیل ہو کر مشرکانہ مذاہب کی رسومات کی جگہ لے لی تو چھٹی صدی کے وسط میں عیسائیت کی آمد تک یہ اصطلاح بھی استعمال میں رہی ہو گی۔

عیسائی ہمیرائی بادشاہ "سمیفا اشوا "کے دور میں، عیسیٰ کو رحمن کا بیٹا کہا جاتا تھا۔ چند دہائیوں کے بعد، ابرہہ کے دور میں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی رحمن کا مسیحا قرار دیا گیا۔

اس کا مادہ (رح م) r-ḥ-m اور اس کے مشتق الفاظ، اصل میں کسی دیوتا کی طرف اشارہ نہیں کرتے بلکہ صرف "رحم" mercy کا تصور پیش کرتے ہیں، اکادیان(مشرقی سمیرائی زبان) میں ظاہر ہوتا ہے کہ بعض اوقات یہ لفظ دیوتا نینورٹا کے لیے مختص تھا-

جنوبی عرب میں اس مادہ (ر ح م)کو یہودی آرامی زبان سے ادھار لیا گیا لفظ سمجھا جاتا ہے۔ رحمن کی شکل، جیسا کہ یہ جنوبی عربی زبان میں ظاہر ہوتی ہے جسے سبائک کہا جاتا ہے، عربی شکل الرحمٰن کا ماخذ ہونے پر بھی وسیع پیمانے پر اتفاق کیا گیا ہے، خاص طور پر چونکہ دونوں شکلیں مخصوص مضمون (العربی میں، -ان سبائک میں) استعمال کرتی ہیں۔ لہذا دونوں کا ترجمہ "مہربان" ہے

اس اصطلاح کا قدیم ترین استعمال شمال مشرقی شام کے ایک دو لسانی نوشتہinscription میں پایا جاتا ہے جو اکادیان اور آرامی زبان میں لکھا گیا ہے جو آرامی دیوتا "ہداد" کے لیے وقف ہے۔ آرامی میں اس کو اس طرح پڑھا جاتا ہے: lh.' rēmēnû کی جگہ rḥmn میں اکاڈیئن ورژن "مہربان خدا" ;rhamn zy. tṣlwth. ṭbh کا استعمال کیا گیا ہے، یہ ایک عنوان ہے جو "مردوک" دیوتا کے لیے بطور خاص استعمال ہوتا تھا۔ "مہربان" (رحمن) کی عبادت، میسوپوٹیمیا کے ثقافتی اثرات کے تحت، پہلی صدی عیسوی میں شام میں عام ہو گئی تھی۔

چوتھی صدی میں، ہمیرائی بادشاہت کے حکمران طبقے کی یہودیت میں تبدیلی کے بعد کیئ خداوں پر ایمان رکھنے کی بجاے ایک خدا کو ماننے کے لیے تمام پرانی مشرکانہ عبادات کے طریقہ کار کو نئے نوشتہ جات میں تبدیل کرنا شامل تھا۔چوتھی صدی کے بعد کے دوران ہیمیری سلطنت (یا کم از کم اس کے حکمران طبقے) کے یہودیت، یا یہودیوں سے متاثر توحید میں تبدیل ہونے کے بعد، کافر دیوتاؤں کے حوالے شاہی نوشتہ جات اور عوامی عمارتوں پر تحریروں سے غائب ہو گئے، اور ان کی جگہ سرکاری کتابوں میں کسی ایک دیوتا نے جگہ لے لی۔ صابی زبان میں نوشتہ جات، اور بعض اوقات عبرانی، اس دیوتا کو رحمن (مہربان)، "آسمانوں اور زمین کا رب"، "اسرائیل کا خدا" اور "یہودیوں کا رب" کہتے ہیں۔ یادگاری نوشتوں میں "لوگ اسرائیل" پر رحمن کی برکتیں مانگنے والی دعائیں اکثر عبرانی الفاظ شالوم اور آمین کے ساتھ ختم ہوتی ہیں۔ 5ویں صدی کے وسط میں اس واحد دیوتا کی طرف اشارہ کرنے کے لیے رحمن کا لفظ استعمال ہونا شروع ہوا۔ رحمان کا ظہور خدا کاہل سے ایک ارتقاء ہو سکتا ہے، جو پہلے ہی تیسری صدی کی سبائی نظم میں ایک واحد توحید پرست دیوتا کی طرف ارتقاء کو ظاہر کر رہا تھا۔

(سبایئ نوشتہ)

ہمیار بادشاھت کے واحد دیوتا کے طور پر رحمن کے نئے کردار کی نشاندہی کرنے والے دو نوشتہ جات Ry 515 اور Ry 520 ہیں:

Ry 515

نقل حرفی: 5. brḥmnn | rbhwdبرہمن

ترجمہ: 5۔ "قسم ہے رحمٰن کی، یہودیوں کے رب کی

Ry 520

نقل حرفی:

4. lmr’hm ...

5. w | rḥmnn | b'l | smyn | lhmrhw | w’ḫškt

6. sdqm | w | ہائو | hw | wwldhw | rḥmnn | ḫyy

7. ڈبلیو ایل ڈی | mwt | mwt | sdqm | wlhmrhw | rḥmnn

8. میٹر | slḥm | sb’m | lsmrḥmnn

ترجمہ:

4. "... اپنے رب کے لیے
5. رحم کرنے والا، آسمان کا مالک، تاکہ وہ اسے اور اس کی بیویوں کو عطا کرے۔
6. اور اپنے بچوں کو، رحمن، انصاف کی زندگی گزارنے کے لیے، اور
7. انصاف کی موت مرنا۔ اور یہ کہ رحمٰن اس کو اولاد عطا فرمائے
8. جو صحت مند ہیں جو رحمن کے نام کے لیے لڑیں گے..."

ان نوشتہ جات پر یہودیوں کا اثر و رسوخ ان اور دیگر نوشتہ جات سے واضح ہوتا ہے جو ان کے بائبل کے ناموں کے ساتھ مل کر، اور "یہودیوں کا رب"، "آسمان کا رب"، "آسمان اور زمین کا مالک" جیسے اضافی حروف سے ملتا ہے۔ رحمن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ ایک منصفانہ زندگی دیتا ہے، اولاد دیتا ہے اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ اکسم کی عیسائی بادشاہی میں ہمیارائٹ بادشاہت کے گرنے کے بعد، لفظ رحمان عیسائی اور بعض اوقات تثلیثی سیاق و سباق میں ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے، جیسا کہ آرائی 506، ماریب ڈیم کا نوشتہ (CIH 541)، اور جبل دبوب نوشتہ میں ملتے ہیں -جبل داب نوشتہ، خاص طور پر، بسمالہ (بسم اللہ)کے قبل از اسلام کی شکل میں رحمن کی اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

Ja 1028 اور Ry 515 کے نوشتہ جات میں خدا کے دو نام استعمال کیے گئے ہیں: Rb-
'hwd b-Rhmnn، 'Lord of the Jews by/with Rahmanan اور Rb-hd b-
Mḥmd: 'یہودیوں کا رب / تعریف کے ساتھ'۔ وہ پیش لفظ b- سے جڑے ہوئے
ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں دیوتا ایک ہی ہستی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ دونوں
دیوتاؤں میں فرق کیا گیا ہو، یا ہم آہنگsynonymous کیا گیا ہو۔ ایک اور نوشتہ،
CIH 543 کے شواہد سے اندازہ ہوتا ہے کہ دونوں الگ الگ ہستی ہیں۔
ہمیاری توحیدی تحریروں میں، خدا کو کئی طریقوں سے مخاطب کیا گیا ہے، گویا اس کی
پیچیدہ فطرت کو کسی ایک نام سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے دور میں (430 کے آس
پاس تک)، اسے ایک سادہ طریقہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، "آسمان کا استاد/مالک"
(بل سمین)، "آسمان کا رب" (م ر' سیمین) یا "آسمان اور زمین کا رب" (م ر' سیمین w-
آرڈن)۔ اس کے بعد ابیکارب اسد کی حکومت کے خاتمے سے پہلے ہی خدا کو ایک
مناسب نام دیا جانا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ رحمان (رحمن) ہے، جو آرامی
نژاد کا نام ہے، دوسری جگہوں پر اسے "دیوتا، خدا" کے لقب سے پکارا جاتا ہے
(اِلحان اور متغیرات: اِل، اِلّان اور اَلوحان، 'لَن، 'ل، 'لِن اور 'لِن)) بطورِ مناسب
نام استعمال ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ خصوصی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا ہے، رحمن
462 ء(گارب ش .Y.، d-ln 572 ہیم.) سے ہر قسم کے نوشتہ جات میں غالب ہے،
شاہی یا نجی، واضح طور پر یہودی اثر نہیں، اسے بعد میں عرب توحید پرست تحریکوں
کی اکثریت نے اپنایا، خاص طور پر عیسائی حامیری (تثلیث کے پہلے شخص کے لیے)۔

مزید برآں، یہودیوں کی اپنی عبادات میں "حضور رحمن" کا نام استعمال کرنے کی ایک طویل تاریخ ہے-ایک بار پھر Ha-Rahman Sabaic Rahmānān کے عبرانی مساوی ہے۔ لفظ Rachuwm، جس کا مطلب ہے "مہربان"، عبرانی بائبل میں بھی بہت سی مثالوں میں پایا جاتا ہے اور اسے صرف خدا کی صفت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کا مادہ rhm سے ماخوذ ہے، (عربی مادہ سے مماثل: rḥm) جس کا مطلب ہے "نرم، ہمدردی، رحم"

مجموعی طور پر،قدیم سبائی کے موجودہ نوشتہ جات میں 58 بار رحمن کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے، جن میں سے کسی کو بھی کافر یا مشرک قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تاہم، کبھی کبھی متضاد لفظ کو یکسر انداز میں استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ "رحمان" کو یہودیوں کے خدا کے ساتھ رکھ کر۔ ایک مفروضہ یہ ہے کہ مقامی یہودیوں نے رحمن کو بائبل کے خدا کے برابر رکھا ہو گا ، جب کہ تارکین وطن یہودیوں نے رحمانان کو ایک مقامی خدا کے طور پر دیکھا ہوگا جسے اسرائیل کے خدا کے ساتھ پکارا جاتا تھا ۔ اکسم بادشاھی نے جب ہمیار کی بادشاھی پر قبضہ کر لیا تو یہ اصطلاح صرف ایک بائبل کے خدا کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتی تھی Himyar epigraphy بھی بعض اوقات ʾl اور ʾlh کے مترادف اصطلاح استعمال کرتے ہیں ۔
الرحمٰن کا فقرہ اسلام سے پہلے کی شاعری میں اللہ کے مترادف کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ صورتیں بعد کی اسلامی ریاست کی نمائندگی کرتی ہیں؟

530 عیسوی کے لگ بھگ، جنوبی عرب عیسائی اکسومائٹ بادشاہی کے زیر تسلط آگیا۔ اس عرصے کے دوران، رحمن نام کا استعمال عیسائی کتب میں خاص طور پر تثلیثی کے جزو کے طور پر استعمال ہونا شروع ہو گیا۔

نوشتہ جات کی اسکین شدہ تصویر سب سے پہلے جوہانس ایچ مورڈٹ مین اور یوجین رِٹ ووچ نے اپنے کام Sabäische Inschriften میں فراہم کی تھی۔ Rathjens-v. Wissmannsche Südarabischen-Reise۔ یہ نوشتہ بھی سبائی زبان میں لکھا گیا ہے

البرٹ ڈبلیو ایف جمے اس تحریر کو اس طرح ڈی کوڈ کرتا ہے:[1]

ʿbdkllm w-s²ʿt-hw ʾbʿly bt ʾlh[... ... ...]— lʾn w-bny-hmy Hnʾm w-Hʿll ʾlht Qwlm b— rʾw w-hs²qrn bt-hmw Yrs-wʾnwʾwʾb-rdm] b-wrḫ ḏ-ḫrf ḏ-l-ṯlṯt w-s¹bʿy w-ḫms¹ mʾtm ḥyw

انگریزی میں نقل حرفی، جیسا کہ Corpus of South Arabian Inscriptions نے کیا ہے، اس طرح پیش کیا گیا ہے:

عبدالکلم اور اس کی بیوی ʾlh، ʾbʿly کی بیٹی [....] - اور ان کے بیٹوں Hnʾm اور H ʿll of Qwlm (یا، Fwlm) نے "رحمن" کی مدد سے اپنا گھر Yrs³ بنایا اور مکمل کیا۔ اس نے اسے سنہ پانچ سو تہتر (ہمیری کیلنڈر کے) کے مہینے میں تعمیر کیا۔ زندگی!

اور اس سے قبل از اسلام عرب میں توحید کی مثال ملتی ہے۔

قرآن اکثر رحمن کی اصطلاح استعمال کرتا ہے "رحمن" کے لیے۔ پرانی عربی میں الرحمٰن کی اصطلاح کا اندراج غالباً قرآن سے پہلے کا ہے، کیونکہ کم از کم کچھ قبل از اسلام شاعری میں اس فقرے کا استعمال کیا گیا ہے جو مستند معلوم ہوتا ہے۔ اگرچہ رحمن کبھی جنوبی عرب میں دیوتا کے لیے اپنا نام تھا، اور بعض اوقات قرآن میں اس طرح استعمال ہوتا ہے، لیکن اس کی آخری تخفیف سے یہ لفظ "خدا" کو "مہربان" کے طور پر تبدیل کرتے ہوئے ایک صفت بن گیا تھا۔

الزمخشری کی تفسیر قرآن 1:1 کے مطابق، الرحمٰن بڑے اور بنیادی فوائد کا احاطہ کرتا ہے جبکہ الرحیم صرف چھوٹے اور لطیف فوائد کا احاطہ کرتا ہے۔ محمد عبدہ نے ایک دلچسپ منظر نامہ پیش کیا۔ ان کے نزدیک لفظ الرحمٰن اس شخص کی طرف اشارہ کرتا ہے جو فعال طور پر رحم کرتا ہے، یعنی جو فائدہ اور احسان کرتا ہے، جب کہ لفظ الرحیم اس کے اندر اس رحمت کے منبع کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک مستقل صفت ہے۔ ایک لحاظ سے دونوں میں سے کوئی بھی دوسرے کے بغیر کچھ نہیں کرے گا۔ اس میں اضافہ کرنا (بسمالہ کو چھوڑ کر) فائدہ مند ہے کہ الرحمٰن قرآن میں صرف الرحیم کے ساتھ آتا ہے۔ واضح طور پر الرحیم کئی بار الغفور اور العزیز کے ساتھ اور چند بار التواب، الودود، الرؤف اور البر کے ساتھ آتا ہے۔

لمبا قرآنی جملہ الرحمٰن الرحیم ("مہربان، رحم کرنے والا") غالباً ہمیاریٹک تحریروں سے متعلق ہے جو رحمن مترحیم کا حوالہ دیتے ہیں (اسی معنی کے ساتھ)۔ ایک مثال جبل دبوب کے نوشتہ میں مل سکتی ہے، جو "اللہ کے نام، الرحمٰن، الرحیم، آسمانوں کے رب" کے ساتھ کھلتا ہے۔

روایت میں ہے کہ حضرت محمد (ریاست مدینہ کی نمائندگی کرنے والے) اور قریش (مکہ کی نمائندگی کرنے والے) کے درمیان الحدیبیہ کے معاہدے کے مذاکرات کے دوران، قریشی سفیر سہیل بن عمرو نے حضرت محمد سے مطالبہ کیا کہ وہ "اللہ کے نام پر، رحمن الرحمٰن کی طرف سے لکھا گیا" حلف ختم کر دیں، جیسا کہ اس کے لیے معاہدہ لکھا گیا تھا۔ اس کی جگہ سہیل نے کہا کہ "اس تیرے نام سے اے خدا" کا جملہ استعمال کیا جانا چاہیے، جو اعلیٰ ترین خدا کے لیے ایک عام حلف کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ ابھی تک عمل کے تصورات سے مطابقت رکھتا ہے اگرچہ قریش سخت توحید پرست نہیں تھے اس اعتراض کے باوجود حضرت محمد سمجھوتے پر راضی ہو گئے۔

عبد الشمس نوشتہ(inscriotion(اور ری الزلالہ inscriotion نوشتہ اور جبل داب نوشتہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عربی توحید پرستوں کے ذریعہ "رب" کی اصطلاح کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا گیا تھا۔
اسی طرح " رب" بھی-قبل از اسلام پیلیو عربی نوشتہ ہے، جو ممکنہ طور پر چھٹی صدی کا ہے، طائف کے قریب ایک تنگ درے میں واقع ہے جو اس شہر کو السیل الکبیر وادی سے ملاتا ہے۔

راک آرٹ جس پر لکھا ہوا ہے اسے پہلی بار جیمز ہیملٹن نے 1845 میں بیان کیا تھا، حالانکہ اس نے اپنی اشاعت میں جو نوشتہ جات دیکھے تھے اسے شامل نہیں کیا تھا۔ یہ نوشتہ بذات خود صرف 1951–1952 کے دوران ایڈولف گروفمین -کی فلبی-رِک مینز- لپنس مہم کے دوران ہی دیکھا گیا تھا، اور، اگرچہ اس نے نوشتہ کو پڑھا تھا، لیکن پھر بھی ایک بھی کاپی نہیں بنائی گئی تھی اس کے بعد احمد الجلاد اور ہیتھم سڈکی کی سربراہی میں طائف مکہ ایپیگرافک سروے اگست 2021 میں سائٹ پر کیا گیا اور نوشتہ کی نئی تصاویر تیار کیں، جو آخر کار 2022 میں ایک نئے ایڈیشن کے ساتھ شائع ہوئی۔

ٹرانسکرپشن (نقل)

brk- [k]m rb-nʾ
ʾnʾ .rh
br sd

عربی

برکم ربنا

انا .ره

بر سد

اردو-انگلش

may our Lord bless you
I am {Q}rh
son of Sd"

ہمارا رب آپ کو خوش رکھے

میں {A} ہوں۔

ایس ڈی کا بیٹا"

ری الزلالہ کی تحریر دو حصوں پر مشتمل ہے:
برک ("برکت دینا") کا استعمال کرتے ہوئے سننے والے پر برکت کی دعا، اور نوشتہ کے مصنف کے دستخط۔ اس میں دیوتا کو rb (رب)، "رب" کے طور پر بھی پکارا گیا ہے، جو کہ brk (برکت)کے استعمال کے ساتھ جس طرح معیاری توحید پرست الفاظ کی نمائندگی کرتا ہے وہ چوتھی صدی کے بعد سے قبل از اسلام جنوبی عرب میں دیکھا جاتا ہے جیسے جبل دبوب نوشتہ اور عبد شمس نوشتہ شامل ہے
اس نوشتہ میں کلاسیکی عربی گرامر سے معلوم مختصر حرفوں کے انضمام کی ایک قسم کی پہلی مثال بھی ہے۔

ام بریرہ نوشتہ
(جسے عبد شمس نوشتہ بھی کہا جاتا ہے) ایک پیلیو-عربی نوشتہ ہے جو شمال مغربی سعودی عرب کے صوبہ تبوک میں دریافت ہوا ہے۔ اس میں ایک منفرد دعائیہ الفاظ ہیں ، دعائے مغفرت اور ذاتی نام ʿعبد شمس (ʿAbd sams) شامل ہے۔ یہ اصل میں 2000 میں محمد عبدالنعیم کی طرف سے اس کی تصویر کے ساتھ شائع کیا گیا تھا، اور حال ہی میں ایک ماہر آثار قدیمہ "صالح الحویتی "کی طرف سے دوبارہ دستاویزی شکل میں شایع کیا گیا تھا.

اگرچہ نوشتہ پر کوئی تاریخ نہیں ملتی، لیکن ایک اندازہ ہے کہ یہ چھٹی صدی کے اواخر یا ساتویں صدی کے اوائل میں لکھا گیا ہے۔

درج ذیل نقل اور ترجمہ نوشتہ کے 2023 ایڈیشن سے آیا ہے۔ متن کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱-ابتدائی ایڈیشن،

۲- ذاتی ضمیر "I" (ana) کے علاوہ ذاتی نام،

۳- اور اختتامی ایڈیشن

آوازی نقل حرفی

بِسمِک اللّٰہُمَّ اَنَ عَبدُ الصَّامُ بِرَالمُغَرَہ، یستغفر ربہ

ترجمہ اردو

اللہ کے نام سے، میں عبد الشمس ولد المغیرہ اپنے رب سے بخشش چاہتا ہے

انگلش

In your name, God, I, ʿAbd Šams, son of al-Muġīrah, seek forgiveness from my
Lord.

یہ تحریر یقینی طور پر توحید پرستی پر مبنی ہے، جس میں استغفار (معافی کی طلب) کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کی سابقہ نوشتوں میں تصدیق نہیں کی گئی ہے اور رب کو معبود اللہ کے لقب کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ایک توحید پرست خدا کے لیے رب کے عنوان کا استعمال دو دیگرپیلیو-عربی نوشتہ جات میں بھی پایا جاتا ہے: جبل دبوب نوشتہ اور ری الظللہ نوشتہ۔ یہ نوشتہ یہودی ہو سکتا ہے، حالانکہ

عیسائی علامت (جیسے صلیب) کی عدم موجودگی اس کے عیسائی ہونے کے خلاف جاتی ہے۔